سیر حاصل مضمون تو دلائق مرتب کا ہے۔ اس کے علاوہ مولانا گیلانی اور مولانا عبد الماجد دریابادی کے مقالات بھی لائق دید ہیں۔ مولانا محمد اویس صاحب ندوی کا مضمون "بعض اہم علمی کام" آئندہ علمی کام کرنے والوں کے لئے کام کا ہے۔ چوتھا حصّہ "سلوک و تصوف" پر ہے۔ ہماری رائے میں یہ حصّہ نسبتہً کمزور اور سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرتبہ سے گرا ہوا ہے سید صاحب ایسے علمی اور محقق بزرگ کے تذکرہ میں عالم خواب وخیال کی باتوں کا ذکر اور ان کو بحیثیت صوفی شاعر کے پیش کرنا۔ درآنحالیکہ وہ خود فرماتے تھے کہ میں دھنی شاعر نہیں ہوں حضرت سید صاحب کے ساتھ انصاف نہیں ہے۔ اس کے بعد دو ابواب اور ہیں ایک میں متفرق اصحاب نے سید صاحب سے متعلق اپنے مشاہدات وتاثرات بیان کئے ہیں اور دوسرے میں قطعات وتاریخی مادے ہیں اگرچہ سید صاحب ایسی جامع شخصیت جس نے تقریباً نصف صدی تک اپنے علم وفضل سے حیاتِ ملی کے مختلف شعبوں اور گوشوں کو سیراب کیا ہو کسی ماہنامہ کے ایک خاص نمبر میں نہیں سما سکتی تاہم اس میں جو معلومات جمع ہو گئی ہیں وہ آئندہ مورخ کے لئے بڑے کام کی ثابت ہوں گی۔ معارف کے فاضل مدیر اور ان کے لائق رفقا مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ نمبر شائع کر کے حقِ تلمذ ادا کر دیا۔ (س)

آج کل (کشمیر نمبر) | پتہ:- پبلیکیشنز ڈویژن پوسٹ بکس ۲۰۱۱، دہلی۔

ماہنامہ "آج کل" ہمارے دار الحکومت کا مشہور و معروف رسالہ ہے جو پبلیکیشنز ڈویژن کی جانب سے نہایت آب وتاب کے ساتھ شایع ہوتا ہے، "آج کل" اردو کے ادبی رسالوں میں صفِ اول کا پرچہ سمجھا جاتا ہے جس کے مضامینِ نثر ونظم، تصویریں، گٹ اپ، سب ہی چیزیں دل کش ہوتی ہیں، اردو کی کس مپرسی اور بے نوائی کے اس دور میں جب "آج کل" جیسے رسالے نظر کے سامنے آتے ہیں تو اس مظلوم و مقہور زبان پر کرشمۂ قدرت ہونے کا گمان ہونے لگتا ہے،

زیر نظر نمبر میں وہ تمام خصوصیتیں پائی جاتی ہیں جن کی "آج کل" جیسے ادبی ماہنامے

سے توقع کی جا سکتی ہے، ۸۸ صفحات کے اس گل دستے میں موجودہ کشمیر سے متعلق نظم و نثر کے جتنے پھول سجائے گئے ہیں سب کے سب بہار آفریں اور نظر افروز ہیں، کشمیر کی صناعی اور مناظر کی تصویریں بھی جو اس نمبر میں خاص طور سے شریکِ اشاعت کی گئی ہیں کچھ کم دل آویز نہیں، ریاست کے حکمرانوں کی تصویروں کا حسن دوبالا ہو جاتا اگر اس جو کھٹے میں شیرِ کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی تصویر بھی شامل کر دی جاتی، سچ تو یہ ہے اس خوبصورت اور دل پسند ادبی اور تاریخی نمبر میں یہ خلا ہر صاحبِ ذوق کو محسوس ہو گا۔

مضامین میں "مذہبی رواداری کشمیری تہذیب کی نمایاں خصوصیت" (ڈاکٹر محمد اشرف) "یہ وہ چمن ہے جس میں خزاں کا گذر نہیں" (عبدالباقی ایم۔ اے ایڈیٹر پیامِ وطن) "کشمیری شخصیت" (پریم ناتھ در) "کشمیریوں کی زندگی، عادات اور رسم و رواج" (جیالال ناظر) "کشمیر کی جھیلیں" (گھنشیام سیٹھی) خاص طور پر پڑھنے کے لائق ہیں، نظموں میں رسالے کے چیف ایڈیٹر جناب جوش ملیح آبادی کی نظم "فضائے کاشمیر" جناب ساغر نظامی کی طویل نظم "کشمیر" رسالے کے اسسٹنٹ ایڈیٹر جناب جوش ملسیانی کی نظم "نگاروں کا دیس" برسات کے اس پر بہار موسم میں بار بار اور جھوم جھوم کر پڑھنے کے قابل ہیں۔

ادارہ "آج کل" نے اگست کے مہینے میں یہ نمبر نکال کر اپنی خوش مذاقی کا نہایت اچھا نمونہ پیش کیا ہے۔ (ع)

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلعم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے رنگ کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے۔ جدید ایڈیشن - قیمت ایک روپیہ -